میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي ٱلْأَرْضِ كَمَا ٱسْتَخْلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْـًٔا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ،19رمضان،1442ھ | 01/05/2021 | نمبر:1442/70

پریس ریلیز

بین الاقوامی ڈھانچے پر انحصار ہی کشمیر کی آزادی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، معاملات اپنے ہاتھوں میں لئے بغیر سول وفوجی قیادتیں ایک ایک کر کے ہمارے تمام مفادات پر کمپرومائز کرتی رہیں گی

اب جبکہ بلی تھیلے سے باہر آچکی ہے اور پاکستان کی سول و فوجی قیادت کھل کر کشمیر کی سودا بازی، ہندو ریاست سے پینگیں بڑھانے اور مودی سے خفیہ ساز باز کو سامنے لا رہی ہے، وقت آگیا ہے کہ افواج پاکستان اور سیاسی میڈیم میں موجود مخلص لوگ جو کشمیر کی آزادی کی تڑپ رکھتے ہیں، اور کشمیر کاز سے غداری کو ہر صورت روکنا چاہتے ہیں، ایک واضح لائحہ عمل کے ساتھ بائیڈن-مودی منصوبے کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن جائیں اور ان غلطیوں کو نہ دہرائیں جس کے باعث کشمیر کی آزادی جو ایک مختصر عرصے میں حاصل ہو سکتی تھی، کو آج 70 سال گزر چکے ہیں لیکن یہ خواب شرمندہ تعبیر نہ ہوا۔

آج تک کشمیر کو حاصل کرنے کی ہر جدوجہد خواہ وہ فوجی آپریشن ہو، گوریلا جنگ ہو یا سفارتی محاذ، اس کی انتہاء یہی تھی کہ طاقت کی پوزیشن سے ہندو ریاست کو مجبور کیا جائے کہ وہ کشمیر میں استصواب رائے پر راضی ہو جائے، بجائے یہ کہ کشمیر کو فوجی قوت سے براہ راست حاصل کیا جائے جیسا کہ ہم نے آزاد کشمیر کو حاصل کیا تھا۔ جبکہ یہ بین الاقوامی ڈھانچہ جو چالیس کی دہائی میں ترتیب دیا گیا تھا، دراصل اس وقت کی عالمی طاقتوں کا دنیا کے وسائل اور اقوام کے اوپر غلبے کی بندر بانٹ کا نظام ہے، جس میں امریکہ کو غلبہ حاصل ہے، جس میں یورپ اس کا شریک رہا ہے جبکہ روس اور چین محض اپنے مفادات کے بچاؤ تک محدود رہے ہیں۔ اقوام متحدہ سے یہ امید رکھنا کہ وہ عدل وانصاف کے ساتھ ہمیں کشمیر حاصل کر کے دے گا، ایسی ہی سوچ ہے کہ شیر بھیڑ پر رحم کھائے گا۔ اس ادارے کا "ضمیر جگانا"، اس سے منافقت کے گلے کرنا اور اس کے باوجود اس سے امیدیں باندھنا انتہا درجے کی بے وقوفی ہے۔ یہ بین الاقوامی ڈھانچہ آئی ایم ایف کو انٹرنیشنل فنانس کیلئے گیٹ کیپر (Gatekeeper) کے طور پر بلیک میلنگ کیلئے استعمال کرتا ہے، تاکہ اکڑ دکھانے والے ممالک کو لائن حاضر کیا جا سکے، اور تیسری دنیا کی معیشتوں کو منظم طریقے سے انڈسٹرلائز ہونے سے روکا جا سکے۔ کیا پاکستان کے پاور سیکٹر کو برباد کرنے کی پالیسی 1994 میں ورلڈ بینک نے نہیں بنائی، جس کو آئی ایم ایف نے مزید تباہ کن طریقے سے گھمبیر بنا دیا؟ کیا FATF عملاً پاکستان کی قانون سازی سے لے کر ہماری داخلہ وخارجہ پالیسی میں براہ راست مداخلت نہیں کر رہی جس کے باعث ہمیں کشمیر کا جہادی ڈھانچہ ختم کرنے پر مجبور کیا گیا، اور نتیجتاً ہندو ریاست نے مقبوضہ کشمیر کا جبری الحاق کر لیا؟ کیا یہ سب ملی بھگت باشعور اور باخبر لوگوں سے چھپی ہوئی ہے؟ عالمی عدالت انصاف کی شکل میں یہ بین الاقوامی ڈھانچہ تو ہمیں دشمن ملک کے دہشت گرد جاسوس کلبھوشن یادیو کو نہ صرف پھانسی دینے سے روک رہا ہے بلکہ ہمیں مجبور کر رہا ہے کہ اس کی ایسی خاطر مدارت کی جائے جیسا کہ وہ ہمارا شاہی مہمان ہو اور اس نے پاکستان کے شہریوں کے چیتھڑے اڑا کر ہماری قوم پر عظیم احسان کیا ہو! یہ بین الاقوامی ڈھانچہ افواج پاکستان کو بگلیار ڈیم سمیت ہندو ریاست کی جانب سے پاکستان کے دریاؤں پر بنائے گئے دیگر ڈیموں کے خلاف ایکشن لینے سے روک رہا ہے بلکہ پاکستان کے تعلیمی نصاب، مذہبی آزادی کے قوانین اور معاشرتی قوانین تک میں مسلسل تبدیلیاں کروا رہا ہے۔ یہ بین الاقوامی ڈھانچہ ہمیں ہماری سرحد پر موجود ایران سے تیل کی ضروریات پوری کرنے کی اجازت نہیں دیتا لیکن ہمیں مجبور کرتا ہے کہ ہم افغانستان اور وسطی ایشیا تک ہندو ریاست کو راہداری فراہم کریں۔ اور اب افواج کی تعداد اور ان کے بجٹ میں کمی اور بالآخر ایٹمی ہتھیاروں کی تلفی کی جانب معاملات لے جائے جا رہے ہیں۔ تو کیا ان بیڑیوں کو باندھ کر ہم اپنے خود مختار فیصلے یا اپنے مفادات کا تحفظ کر سکتے ہیں؟ کیا ہر دن زہر کی ڈوز لینے سے کوئی جسم مضبوط اور طاقتور ہو سکتا ہے؟ کیا مزید سے مزید تر غلامی سے آزادی حاصل ہو سکتی ہے؟

حزب التحریر اپنی معنی کی طرح حریت حاصل کرنے کی جدوجہد کرنے والی دنیا کی سب سے بڑی اسلامی سیاسی جماعت ہے جو آپ کو ایک اللہ کی بندگی کے ذریعے ان طاغوتوں سے نجات اور ان پر غلبے کی نوید سناتی ہے۔ اور جس طرح آپ کے اجداد نے روم وفارس کے عالمی آرڈر کو تہس نہس کیا تھا، اسی طرح آپ کو اس خلافت کے قیام کی بشارت دیتی ہے جو قبر میں پیر لٹکائے، ناکام آئیڈیالوجی کی حامل موجودہ عالمی آرڈر کو دفن کرے گی۔ پس اے افواج پاکستان آگے بڑھو، اور خلافت کے قیام کے لیے نصرہ فراہم کرو تاکہ اس عالمی نظام کی بیڑیاں توڑ کر اسلام کی حکمرانی کی بنیاد پر ایک نئے ورلڈ آرڈر کی بنیاد رکھی جائے؛

(يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱسْتَجِيبُواْ لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ)

"اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اس پکار کا جواب دو جس میں تمہارے لئے زندگی ہے۔" (الانفال، 8:24)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس